www.PapaCambridge.com

UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education Advanced Level

URDU **9686/04**

Paper 4 Texts

May/June 2006

2 hours 30 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.
Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

Answer any **three** questions, each on a different text. You must choose one question from Section 1, one from Section 2 and one other.
Write your answers in **Urdu** on the separate answer paper provided.
You should write between 500 and 600 words for each answer.
Dictionaries are not permitted.
You may take unannotated set texts into the examination.
You are advised to divide your time equally between your answers.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.
All questions in this paper carry equal marks.

جواب لکھنے سے پہلے مندرجہ ذیل ہدایات پڑھ لیں۔

اگر آپ کو جواب لکھنے کی کاپی مہیا کی گئی ہے تو سرورق پر دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر ہر جوابی کاپی پر لکھیں۔
صفحات کے دونوں طرف گہرے نیلے یا کالے رنگ کے قلم سے جوابات لکھیں۔
اسٹیپلز، پیپر کلپ، ہائی لائٹر، گوند یا کرکشن فلوئیڈ استعمال نہ کریں۔
لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔
آپ ایسی نصابی کتابیں کمرۂ امتحان میں لے جا سکتے ہیں جن پر ہاتھ سے کچھ لکھا ہوا نہ ہو۔

کوئی سے **تین** سوالوں کے جواب دیں لیکن ہر سوال کا تعلق مختلف افسانے، ناول یا ڈرامے سے ہونا چاہیئے۔ آپ کے لئے پہلے اور دوسرے حصّے سے ایک ایک سوال کا جواب دینا لازمی ہے جبکہ تیسرا سوال کسی بھی حصّے سے منتخب کیا جا سکتا ہے۔
اپنے جواب اردو میں لکھیں۔
آپ کا ہر جواب 500 سے 600 الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔
اس پرچے میں دیئے گئے تمام سوالوں کے مارکس مساوی ہیں۔
امتحان کے آخر میں تمام جوابی کاپیوں کو ایک دوسرے کے ساتھ مضبوطی سے نتھی کر دیں۔

This document consists of **5** printed pages and **3** blank pages.

UNIVERSITY of CAMBRIDGE

Section 1

1 Muntakhab Ghazlein

www.PapaCambridge.com

۱۔ منتخب غزلیں

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

(الف)

اشک آنکھوں میں کب نہیں آتا　　لہو آتا ہے جب نہیں آتا
ہوش جاتا نہیں رہا لیکن !　　جب وہ آتا ہے تب نہیں آتا
صبر تھا ایک مونس ہجراں　　سو وہ مدت سے اب نہیں آتا
دل سے رخصت ہوئی کوئی خواہش　　گریہ کچھ بے سبب نہیں آتا
جی میں کیا کیا ہے اپنے اے ہمدم　　پر سخن تا بلب نہیں آتا!
دور بیٹھا غبارِ میرؔ اس سے　　عشق بن یہ ادب نہیں آتا

(i) مندرجہ بالا اشعار کی تشریح کیجئے۔

(ii) دردوغم اور سوزوگداز میرؔ کے کلام کی نمایاں خصوصیات ہیں۔ مندرجہ بالا غزل اس بیان کی کس حد تک نمائندگی کرتی ہے۔

یا

(ب) میر دردؔ نے بڑی عمدگی سے تصوّف کو غزل کے سانچے میں ڈھالا ہے۔ اشعار کے حوالے سے اس بیان پر تبصرہ کیجئے۔

[25]

2 Muntakhab Nazmein

www.PapaCambridge.com

منتخب نظمیں

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

(الف)

پوچھا کسی نے یہ کسی کامل فقیر سے
یہ مہر و ماہ حق نے بنائے ہیں کاہے کے
وہ سن کے بولا بابا خدا تجھ کو خیر دے
ہم تو نہ چاند سمجھیں نہ سورج ہیں جانتے

بابا ہمیں تو یہ نظر آتی ہیں روٹیاں

پھر پوچھا اُس نے کہیے یہ ہے دل کا نور کیا
اس کے مشاہدے میں ہے کھلتا ظہور کیا
وہ بولا سن کے تیرا گیا ہے شعور کیا
کشف القلوب اور یہ کشف القبور کیا

جتنے ہیں کشف سب یہ دکھاتی ہیں روٹیاں

(i) مندرجہ بالا اشعار کی تشریح کیجئے۔

(ii) اس نظم کو موثر بنانے کے لئے شاعر نے کن شاعرانہ صفات کا استعمال کیا ہے۔

یا

(ب) نظم ''دنیائے اسلام'' میں مسلمانوں کے لئے کیا پیغام ہے؟ آپ کے خیال میں شاعر اپنا مقصد حاصل کرنے میں کس حد تک کامیاب ہوا ہے۔ اشعار کے حوالے سے وضاحت کیجئے۔

[25]

3 Urdu Ké Tera Afsané

www.PapaCambridge.com

اردو کے تیرہ افسانے

سوال (الف) اور سوال (ب) میں سے صرف ایک سوال کا جواب لکھیں۔

(الف)

دونوں دوستوں نے کمر سے تلواریں نکالیں۔ ان دنوں ادنیٰ اور اعلیٰ سبھی کٹار، خنجر، پیش قبض، شیر پنجہ باندھتے تھے۔ دونوں عیش کے بندے تھے مگر بے غیرت نہ تھے۔ قومی دلیری ان میں عنقا تھی مگر ذاتی دلیری کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ ان کے سیاسی جذبات فنا ہو گئے تھے۔ بادشاہ کے لئے، سلطنت کے لئے، قوم کے لئے کیوں مریں، کیوں اپنی میٹھی نیند میں خلل ڈالیں۔ مگر انفرادی جذبات میں مطلق خوف نہ تھا بلکہ وہ قوی ہو گئے تھے۔ دونوں نے پینترے بدلے۔ لکڑی اور گتکا کھیلے ہوئے تھے۔ تلواریں چمکیں، چھپا چھپ کی آواز آئی اور دونوں زخم کھا کر گر پڑے۔ دونوں نے وہیں تڑپ تڑپ کر جان دے دی۔ اپنے بادشاہ کے لئے جن کی آنکھوں سے ایک بوند آنسو کی نہ گری، انہی دونوں آدمیوں نے شطرنج کے وزیر کے لئے اپنی گردنیں کٹا دیں۔

(i) ’’ مرزا سجاد علی اور میر روشن علی ویرانے میں شطرنج کھیل رہے تھے‘‘۔ افسانے میں اس منظر کی کیا اہمیت ہے؟

(ii) قومی دلیری عنقا ہونے اور ذاتی دلیری کوٹ کوٹ کر بھری ہونے سے کیا مراد ہے؟

یا

(ب) ’’ ٹوبہ ٹیک سنگھ ‘‘ دراصل ہندوستان کی غیر منصفانہ تقسیم پر ایک طنز ہے۔ اس بارے میں آپ کی رائے کیا ہے۔ تفصیل سے لکھیے۔

[25]

www.PapaCambridge.com

Section 2

4 Umrao Jan Ada, Mirza Ruswa

۴۔امراؤ جان ادا، مرزا رسوا

(الف) لکھنو کے زوال پذیر معاشرے کی عکاسی کے لئے ایک طوائف کا انتخاب کیوں؟ تفصیل سے تبصرہ کیجئے۔

یا

(ب) امراؤ جان ادا کے کردار میں ایک مجبور اور بے بس عورت کی تصویر نظر آتی ہے۔ اس بارے میں اپنی رائے کا تفصیل سے اظہار کیجئے۔ [25]

5 Aangan, Khadijah Mastoor

۵۔آنگن، خدیجہ مستور

(الف) جمیل کے کردار پر جنگ عظیم دوم کے اثرات کس طرح مرتب ہوئے۔ تفصیل سے تبصرہ کیجئے۔

یا

(ب) ''عالیہ'' ہندوستان کے متوسط گھرانوں کا نمائندہ کردار ہے۔ تبصرہ کیجئے۔ [25]

6 Anar Kali, Imtiaz Ali Taj

٦۔انارکلی، امتیاز علی تاج

(الف) ''اس ڈرامے میں اکبر کا روّیہ اس کے منصب کی مناسبت سے درست تھا''۔ تبصرہ کیجئے۔

یا

(ب) ڈرامہ انارکلی میں ہر نیا موڑ دل آرام ہی کی بدولت آتا ہے۔ بحث کیجئے۔ [25]

BLANK PAGE

www.PapaCambridge.com

BLANK PAGE

www.PapaCambridge.com

BLANK PAGE

www.PapaCambridge.com

Copyright Acknowledgements:

Question 1 © Divaan-e-Mir; Farid Publishers.
Question 2 © Intikhab-e-Nazir; Jahangir Book Depot.
Question 3 Dr Saleem Akhtar; *Naiya Urdu Nisab A-Level* © Sang-e-Meel Publications.

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.